قومی اسمبلی پاکستان

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

کی

میعادی رپورٹ

برائے مدت

جولائی، ۲۰۱۶ء تا دسمبر، ۲۰۱۶ء

پیش کردہ

محمد افضل کھوکھر

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں کی میعادی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ء کے قاعدہ ۲۳۴۔الف کے تحت یکم جولائی، ۲۰۱۶ء تا ۳۱ دسمبر، ۲۰۱۶ء کی چھ ماہ کی مدت کے لئے میعادی رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب محمد افضل کھوکھر	صدر نشین
۲۔	جناب عبدالمجید خان خانان خیل	رکن
۳۔	محترمہ شہزادی عمرزادی ٹوانہ	رکن
۴۔	چوہدری محمد منیر اظہر	رکن
۵۔	سید ساجد مہدی	رکن
۶۔	ملک ابرار احمد	رکن
۷۔	سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۸۔	پیر شفقت حسین جیلانی	رکن
۹۔	سید مصطفیٰ محمود	رکن
۱۰۔	جناب شفقت محمود	رکن
۱۱۔	جناب مراد سعید	رکن
۱۲۔	مولانا محمد خان شیرانی	رکن
۱۳۔	جناب عبیداللہ شادی خیل	رکن
۱۴۔	جناب رجب علی خان بلوچ	رکن
۱۵۔	شیخ آفتاب احمد وزیر برائے پارلیمانی امور	رکن بلحاظ عہدہ

چوہدری مختار احمد

سیکرٹری کمیٹی

نوٹ:

مذکورہ بالا مدت کے دوران کمیٹی کی ہیئت ترکیبی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

۳۔ یکم جولائی، ۲۰۱۶ء کو اسمبلی رمعزز اسپیکر کی جانب سے سپرد کردہ درج ذیل بل رمعاملات ریقین دہانیاں کمیٹی کے پاس زیر التواء تھیں۔

نمبر شمار	موضوع	مدت رتاریخ	تعداد	کیفیت
۱	یکم جولائی، ۲۰۱۶ء تک ایوان میں کرائی گئی جملہ حکومتی یقین دہانیاں	۱۶ رجون، ۲۰۱۳ء تا یکم جولائی، ۲۰۱۶ء	۵۲۶	کمیٹی قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ کے قاعدہ ۲۱۱ کے تحت ۵۱۸ یقین دہانیوں کی جانچ پڑتال کر رہی تھی۔
۲	یکم جولائی، ۲۰۱۷ء کے ایجنڈا میں شامل جملہ حکومتی یقین دہانیاں	ایضاً	۸	اس ایجنڈا میں گزشتہ زیر التواء ایجنڈا سے دس یقین دہانیاں آگے منتقل ہوئیں جو کمیٹی میں جو زیر بحث آئیں گی جبکہ مذکورہ بالا بیان کے مطابق باقی ماندہ یقین دہانیوں کی جانچ پڑتال کی جا رہی تھی۔
۳	یکم جولائی، ۲۰۱۶ء کو زیر التواء کل یقین دہانیاں	ایضاً	۵۲۶	

۴۔ کمیٹی کے حسب ذیل اجلاس منعقد ہوئے:

نمبر شمار	تاریخ رمقام اجلاس	اراکین قومی اسمبلی کی حاضری	ایجنڈا
۱	**۲۰ رجولائی، ۲۰۱۶ء** کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۶ راراکین بشمول رکن بلحاظ عہدہ اور ایک محرک	**ایجنڈا آئٹم نمبر ۱** i) ۴ رمئی، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق؛ **ایجنڈا آئٹم نمبر ۲** **تاریخ وار زیر التواء یقین دہانی** i) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳ رفروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث؛

نمبر شمار	تاریخ و مقام	شرکاء	ایجنڈا
			ii) ۱۹ر دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیرِ مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیرِ مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی زیادہ تر جیپکو (جی ای پی سی او) کی مینجمنٹ اور ملازمین کی جانب سے استعمال کی جا رہی اس سہولت، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، جیپکو میں بدعنوانی اور غلط رویے کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔
			<u>ایجنڈا آئٹم نمبر ۳</u> i) جناب رمیش لال، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے غیر نشاندار سوال نمبر ۱۳ (تیرہویں سیشن کے دوران میں مؤخر شدہ) کے جواب میں ۱۱ر اگست، ۲۰۱۴ء کو ایوان کے فلور پر وزیرِ خزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات و نج کاری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا کہ زیڈ ٹی بی ایل سالانہ توسیع برانچ منصوبہ ۲۰۱۴ء کے تحت ظفروال برانچ کو ۳۰ر جون، ۲۰۱۴ء کو یا پہلے پوری طرح آپریشنل بنایا جائے گا۔ کمیٹی زیڈ ٹی بی ایل کی مجموعی زون وار کارپوریٹ کارگزاری، بدعنوانی اور غلط رویے کے کیسز ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔
۲	۳۱ر اکتوبر، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۴ر اراکین بشمول چیئرمین اور ۳ محرکین	i) تلاوت قرآن پاک؛ ii) گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق؛ تاریخ وار زیرِ التواء یقین دہانیاں (iii تا viii)۔
			iii) جناب محمد علی خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں ۱۳ر اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیرِ داخلہ چوہدری نثار علی خان کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کہ پاسپورٹ کے دفاتر میں اور ارد گرد ذاتی مفادات کے لئے کام کرنے والے مافیا کے خلاف ایک بھرپور اہم آپریشن شروع کیا جائے گا؛

iv) ۱۶/ اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر رکھے گئے نشاندار سوال نمبر ۔ ۲۴۴ کے تحت شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ جہاں پر ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لیے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی۔ ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ v) ۱۶/ اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی طرف سے دی گئی یقینی دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے مضافات میں غیر قانونی طور پر رہنے والے پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جا سکے۔			
vi) ۱۶/ اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر ۔ ۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی جانب سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تا کہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو "گریجویشن/بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت" سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔ vii) ۱۹/ دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے، اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔			

			viii) ۱۱راگست، ۲۰۱۴ء کوغیر نشاندار سوال نمبر ۱۳(تیرہویں سیشن میں مؤخر شدہ) کے جواب میں وزیرخزانہ، محاصل، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری کی جانب سے زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ سالانہ برانچ توسیع منصوبہ جات کے تحت زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰رجون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں کی گئی یقین دہانی پر بحث۔ کمیٹی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کی زون وار مجموعی کارپوریٹ کارکردگی، بدعنوانی کے اور غلط رویے کے واقعات کے ذمہ داران کے خلاف علیحدہ علیحدہ کی گئی کارروائی پر بریفنگ کو سراہے گی۔
			ix) ۳رفروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی اور سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کی ترقی نہ ہونے کے بارے میں تھی۔ x) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔
۳	۱۰رنومبر، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۷رارکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	i) قرآن پاک کی تلاوت؛ ii) گزشتہ اجلاس مورخہ ۳۱راکتوبر، ۲۰۱۶ء کی روداد کی توثیق؛ iii) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر اطلاعات، نشریات وقومی ورثہ کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو مخدوم زادہ باسط بخاری، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی، جس میں ایوان کو یقین دلایا گیا کہ "حکومت اخبارات میں طبع کی جانے والی قرآن پاک کی مقدس آیات کی بے ادبی روکنے کے لئے اپنا انتہائی کردار ادا کرے گی"؛ iv) ۱۹رجون، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر برائے قومی صحت خدمات، ضوابط ومعاونت کی جانب سے یقین دہانی پر بحث کرنا، جو ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں کرائی گئی، جس میں "ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ اسلام آباد میں ان بلڈ بینکو کے خاتمے میں کوئی غفلت نہیں برتی جائے گی جن کی نگرانی نہیں کی جارہی ہے"؛